94824 ـ ٹیوب رکھوانے کی وجہ سے ماہواری کے ایام میں اضافہ

سوال

ماہ رمضان میں میری بیوی ماہواری ختم ہونے کے بعد ٹیوب رکھوانے گئی، تو ماہواری کے ایام بڑھ کر گیارہ ہو گئے جس وجہ سے اس نے گیارہ روزے چھوڑے، جس کے بعد علم ہوا کہ چار یوم ماہواری کا خون نہ تھا، بلکہ وہ ٹیوب کی وجہ سے خارج ہونے والا خون تھا.... ان ایام کا حکم کیا ہے، اور کیا ا سکا کفارہ ہو گا، اور کفارہ کتنا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر ٹیوب کی بنا پر زیادہ ایام خون آئے، اور خون آنے کے ایام میں وقفہ نہ ہو تو سب ایام حیض کے شمار ہونگے، مثلا کسی عورت کی ماہواری عادتاسات یوم تھی، تو بڑھ کر گیارہ دن ہو گئی.

لیکن اگر سات یوم کے بعد خون آنے میں انقطاع پیدا ہو جائے، اور پاکی ثابت ہونے کے بعد پھر دوبارہ چار یوم خون آئے، اور یہ حیض کے معروف خون کے مخالف ہو، اور ا سکا سبب ٹیوب ہو تو یہ چار ایام حیض شمار نہیں ہونگے، بلکہ اسے استحاضہ شمار کیا جائیگا، اور اسی طرح جب میڈیکلی طور پر یہ واضح ہو جائے کہ آنے والا خون حیض کا نہیں بلکہ دوسرا تھا تو وہ بھی استحاضہ شمار ہو گا.

دوم:

جب عورت خون دیکھ حیض کے خیال سے روزہ چھوڑ دے، اور پھر بعد میں اسے علم ہو کہ وہ خون تو استحاضہ کا تھا، تو عورت پر کچھ لازم نہیں آتا، صرف جن ایام کے روزے نہیں رکھے ا نکی قضاء کرنا ہوگی.

نتیجہ یہ نکلا کہ: جب یہ ثابت ہو چکا کہ وہ ایام حیض کے نہ تھے تو اس کے ذمہ صرف قضاء ہوگی.

واللہ اعلم .